کیا تراویح کو چار چار کر کے پڑھا جاسکتا ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا گھر میں دو دو رکعت تراویح کی بجائے چار چار کر کے پڑھ سکتی ہوں اور بیس اکٹھی پڑھنا جائز ہے یہ مکروہ ہے یا نہیں اور کیا اگر کوئی چار چار کر کے تراویح پڑھے اور ہر دو رکعتوں میں قعدہ کے بعد درود ودعا نہ پڑھے اور نہ ہی تیسری رکعت میں ثنا پڑھے تو تراویح ہو جائے گی؟

سائل: ایک بہن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَابِ

بہتر تو یہی ہے کہ تراویح کو دو دو کر کے دس 10 تسلیمات کے ساتھ ادا کیا جائے لیکن چار چار کر کے تراویح پڑھنا بھی بلا کراہت جائز ہے بشرطیکہ ہر دو رکعت پر قعدہ کیا ہو۔ جیساکہ مجمع الانھر میں ہے۔

فَلَوْ صَلَّى أَرْبَعًا بِتَسْلِيمَةٍ وَلَمْ يَقْعُدْ فِي وَسَطِ كُلِّ أَرْبَعٍ لَا يَجُوزُ إلَّا عَنْ تَسْلِيمَةٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى وَلَوْ قَعَدَ عَلَى رَأْسِ الرَّكْعَتَيْنِ الصَّحِيحُ أَنَّهُ يَجُوزُ عَنْ تَسْلِيمَتَيْنِ وَفِي الْمُحِيطِ لَوْ صَلَّى كُلَّهَا بِتَسْلِيمَةٍ وَقَدْ قَعَدَ عَلَى رَأْسِ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَالْأَصَحُّ أَنَّهُ يَجُوزُ عَنْ الْكُلِّ لِأَنَّهُ أَكْمَلَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُخِلَّ شَيْئًا مِنْ الْأَرْكَانِ" اگر اس نے ایک سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھیں اور چار کے درمیان میں قعدہ نہیں کیا تو وہ ایک ہی تسلیمہ ہوگا (یعنی دو رکعت ہی شمار ہوگی) اور اگر اس نے ہر دو رکعتوں پر قعدہ کیا دو تسلیمہ (چار رکعت) شمار ہوں گے اور محیط میں ہے کہ اگر اس نے ساری تراویح ایک سلام کے ساتھ پڑھی اور ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا تو اصح یہ ہے اس کی تراویح ادا ہو جائے گی کیونکہ اس نے کسی رکن میں خلل کے بغیر اپنی نماز مکمل کر لی۔

(مجمع الانھر فصل التراویح ج1 ص136)

اور بہار شریعت میں ہے: تراویح کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلام سے پڑھے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور اگر کسی نے بیسوں پڑھ کر آخر میں سلام پھیرا تو اگر ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا تو ہو جائے گی مگر کراہت کے ساتھ اور اگر قعدہ نہ کیا تھا تو دو رکعت کے قائم مقام ہوئیں۔

(بہار شریعت ج1 ص689)

یہ یاد رہے علماء نے بیس اکٹھی پڑھنے میں بھی کراہت کی نفی کی ہے مگر صحیح یہ ہے کہ بیس اکٹھی پڑھنے میں کراہت ہے کیونکہ رات کے نوافل میں ایک سلام کے ساتھ مطلقاً آٹھ رکعت سے زیادتی مکروہ ہے جیساکہ بحر میں ہے۔

"وَفِي الْمُحِيطِ لَوْ صَلَّى التَّرَاوِيحَ كُلَّهَا بِتَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَدْ قَعَدَ عَلَى رَأْسِ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَالْأَصَحُّ أَنَّهُ يَجُوزُ عَنْ الْكُلِّ لِأَنَّهُ قَدْ أَكْمَلَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُخِلَّ بِشَيْءٍ مِنْ الْأَرْكَانِ إلَّا أَنَّهُ جَمَعَ الْمُتَفَرِّقَ وَاسْتَدَامَ التَّحْرِيمَةَ فَكَانَ أَوْلَى بِالْجَوَازِ لِأَنَّهُ أَشَقُّ وَأَتْعَبُ لِلْبَدَنِ انْتَهَى وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ وَقَدْ صَرَّحَ بِعَدَمِ الْكَرَاهَةِ فِي مُنْيَةِ الْمُصَلِّيوَلَا يَخْفَى مَا فِيهِ لِمُخَالَفَتِهِ الْمُتَوَارَثَ مَعَ تَصْرِيحِهِمْ بِكَرَاهَةِ الزِّيَادَةِ عَلَى ثَمَانٍ فِي مُطْلَقِ التَّطَوُّعِ لَيْلًا فَلَأَنْ يَكْرَهَ هُنَا أَوْلَى"

(بحر الرائق باب صلوۃالتراویح ج2 ص73)

مگر چار چار کرکے پڑھنا مکروہ نہیں کہ اس کی تصحیح فقیر نے کسی کتاب میں نہ دیکھی۔

اور اگر کسی نے چار اکٹھی پڑھتے ہوئے دو رکعت پر قعدہ کیا اور تشہد پڑھی لیکن درود و دعا نہ پڑھی تو بھی تراویح ہو گئی۔اور اسی طرح اگر کسی نے تیسری رکعت میں ثنا نہ پڑھی تو کوئی حرج نہیں۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:21-5-2018

QASIM ZIA